

505

آیات نمبر 9 تا 13 میں اہل ایمان کو صرف نیکی اور پرہیزگاری کے بارے میں سرگوشیاں کرنے اور مجلس نبوی کے آداب ملحوظ رکھنے کی کی ہدایت۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَیۡتُمۡ فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰی ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾ اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کرو تو کسی گناہ، ظلم اور رسول [ﷺ] کی نافرمانی کے بارے میں سرگوشیاں نہ کیا کرو بلکہ نیکی اور پرہیزگاری کی باتوں کا آپس میں مشورہ کیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور تم سب جمع کئے جاؤ گے اِنَّمَا النَّجۡوٰی مِنَ الشَّیۡطٰنِ لِیَحۡزُنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ لَیۡسَ بِضَآرِّهِمۡ شَیۡـًٔا اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ کفار اور منافقین کی یہ سرگوشیاں شیطان کے وسوسوں کی وجہ سے ہیں تاکہ وہ اہل ایمان کو رنجیدہ و پریشان کرے لیکن مشیت الٰہی کے بغیر وہ کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا وَ عَلَی اللّٰهِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اور اہل ایمان کو صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئیے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قِیۡلَ لَکُمۡ تَفَسَّحُوۡا فِی الۡمَجٰلِسِ فَافۡسَحُوۡا یَفۡسَحِ اللّٰهُ لَکُمۡ ۚ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو تو جگہ کشادہ کر دیا کرو، اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا وَ اِذَا قِیۡلَ انۡشُزُوۡا فَانۡشُزُوۡا یَرۡفَعِ اللّٰهُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ ۙ وَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ ؕ اور جب تم سے کہا جائے کہ کسی جگہ سے اُٹھ جاؤ تو اُٹھ جایا کرو، تم

میں سے وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہیں علم بخشا گیا ہے اُن کے اِس نظم وضبط پر اللہ

اُن کے درجات بلند فرمائے گا وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١﴾ اور اللہ تمہارے

اعمال سے پوری طرح باخبر ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ

فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ اے

مسلمانو! جب تم رسول اللہ [صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم] سے علیحدگی میں کوئی بات کرنا چاہو تو پہلے

مساکین کو کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر اور پاکیزہ تر ہے فَاِنْ لَّمْ

تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ پھر اگر تمہیں کچھ بھی میسر نہ ہو تو بیشک اللہ

تعالیٰ بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ کیا رسول اللہ [صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم] سے علیحدگی میں بات کرنے

سے قبل صدقہ دینے کے حکم سے تم گھبرا گئے؟ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَ تَابَ اللّٰهُ

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ پھر

جب تم نے ایسا نہ کیا تو اللہ نے تم سے درگزر فرمایا، سو اب تم نماز کی پابندی کرتے رہو

اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول [صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم] کی اطاعت بجالاتے رہو وَ

اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٣﴾ اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے پوری طرح

باخبر ہے غریب صحابہ پر اپنی فوقیت ظاہر کرنے کے لئے بہت سے مالدار منافق بار بار رسول اللہ

[صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم] سے درخواست کرتے کہ ہم آپ سے علیحدگی اور تنہائی میں کچھ مشورہ کرنا چاہتے ہیں،

جس سے رسول اللہ [صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم] کو تکلیف پہنچتی تھی سو اللہ نے ایسی ملاقات سے پہلے مساکین کو

صدقہ ادا کرنے کا حکم دے دیا۔ اس کے بعد ان منافقین نے اپنی یہ عادت چھوڑ دی لیکن ساتھ ہی

بہت سے ایسے نیک دل مسلمان بھی تھے جو پورے خلوص سے کچھ پوچھنا چاہتے تھے لیکن صدقہ کا مال نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی محسوس کرتے تھے۔ سو کچھ دن کے بعد اللہ نے صدقہ کی یہ پابندی ختم کردی رکوع[۲]